مجلۂ تنظیم "خواتین یونیورسٹی نمبر" ناشر: ادارۂ تعلیمی تحقیق تنظیم اساتذہ پاکستان۔ (۸-اے ذیلدار پارک۔ اچھرہ۔لاہور) صفحات: ۲۳۴۔ قیمت نامعلوم۔

یہ ایک سلسلہ ہے مجموعہ ہائے مضامین کا جس کے تین حصّے پہلے شائع ہو چکے ہیں اور چوتھا ہمارے سامنے ہے۔ اس کی ترتیب کا کام دو مدیران نے مل کر انجام دیا ہے۔ ۱۔ ڈاکٹر مشتاق الرحمٰن صدیقی ۲۔ جناب ظفر حجازی۔

مجلہ کی اس اشاعت خاص میں اداریے کے علاوہ پندرہ مقالات و مضامین شامل ہیں۔ ان مقالات و مضامین کا مجموعی استدلال یہ ہے کہ پاکستان میں اسلامی معاشرے کی تعمیر کے لیے مخلوط تعلیم کا خاتمہ اور اس کے قدم اول کے طور پر ایک یا زیادہ خواتین یونیورسٹیوں کا قیام ضروری ہے، دوسرے یہ کہ اسلامی احکام و اقدار کے رو سے مخلوط معاشرے اور مخلوط تعلیم کا سلسلہ درست نہیں ہے، تیسرے یہ کہ بین الاقوامی خصوصاً مغربی دنیا کے شواہد بھی مخلوط تعلیم کی مضرتوں کو واضح کرتے ہیں۔ مقالات و مضامین کے علاوہ مختلف اوراق کی خالی جگہوں کو اہلِ علم و دانش کے اقتباسات سے مزین کیا گیا ہے۔

ملک میں بہت دیر سے چھڑے ہوئے ایک اہم مسئلے کے متعلق خاصا زوردار مواد فراہم کیا گیا ہے۔ پچھلے چند برس میں خواتین یونیورسٹیوں کے قیام کا وعدہ صدر مملکت اور اُن کے وزراء نے بار بار کیا ہے، اب اگر بیوروکریسی اس وعدہ کی تکمیل میں رکاوٹ بنتی ہے تو کم سے کم دلائل کے لحاظ سے اس قومی مطالبہ کا وزن واضح ہو جاتا ہے۔

معیارِ علماء از مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی۔ ناشر: المکتبۃ القاسم، مسلم آباد، شالامار ٹاؤن، لاہور۔ ملنے کا پتہ: عمران اکیڈیمی۔ ہم پی، اُردو بازار، لاہور۔ قیمت: ۱۵/- روپے

اکبر شاہ خاں نجیب آبادی کے نام اور کام سے کون واقف نہیں، خصوصیت سے تاریخِ اسلام کے موضوع پر اُن کی خدمت بہت نمایاں ہے۔ ہم سے پہلے کی نسلی صفوں کے ممتاز اور نمایاں افراد میں سے ایک ہیں۔ جن کے سینے میں اسلام سے بھی محبت تھی اور ملّت کا بھی درد۔

اسی محبت و درد کے تحت مرحوم کے قلم سے یہ کتاب نکلی۔ اس کے مباحث اچھے جذبات پر مبنی ہیں۔ انہوں نے علماء کو اُن کا مقام اور ذمہ داریاں یاد دلانے کی کوشش کی ہے۔ زیادہ تر